تریپورہ: انسانی اسمگلرانِ آئی اے کی حراست میں

اگرتلہ، (ہیو ایس آفی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے بدنام مبینہ اسمگلر خان میاں (41) کو حراست میں لے لیا ہے۔ جنسے گزشتہ ہفتے گرفتار کیا گیا تھا۔ مقامی عدالت سے حراتی کی اجازت ملنے کے بعد این آئی اے کی ٹیم اسے گوہاٹی لے گئی ہے اور اسے منگل کے روز عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ اس سے پہلے، این آئی اے نے تریپورہ پولس کی خفیہ معلومات کی بنیاد پر گزشتہ چھینوں میں دو چھاپوں میں سرحدی مقامات سے ریاست کے تقریباً 29 باشندوں کو گرفتار کیا تھا، جو مبینہ طور پر سرحدی علاقوں سے روہنگیا، بنگلہ دیشی شہریوں اور غربت زدہ خاندانوں کی خواتین کی اسمگلنگ میں ملوث تھے۔ اگرتلہ چرتھان میاں کو پچھلے سال انسانی اسمگلنگ کے ایک کیس میں ملزم بنایا گیا تھا اور این آئی اے نے اسے ڈھونڈنے کے لیے ایک لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کیا تھا، لیکن اس کے بعد سے اس کا سراغ نہیں لگایا جا سکا ہے۔ دوسرے مجرموں کی طرح اس نے بھی

چوتھی سہ ماہی میں سال کی کم ترین سطح پر رہ سکتی ہے۔ جی ڈی پی کی شرح پچھلی 3 سہ ماہیوں سے کم کردی

انڈیا ریٹنگز کے بعد 'اکرا' نے بھی چوتھی سہ ماہی کیلئے جی ڈی پی کی شرح 6.7 فیصد ہونے کا اندازہ لگایا

نئی دھلی، (ایجنسیاں)

ملک کے جی ڈی پی کے سرکاری اعداد و شمار جاری ہونے میں تقریباً 10 دن باقی ہیں، کئی ایجنسیوں نے ہندوستان کی چوتھی سہ ماہی کے جی ڈی پی کا تخمینہ لگانا شروع کر دیا ہے۔ انڈیا ریٹنگ کے بعد اب اکرا (ICRA) نے تخمینہ جاری کیا ہے۔ اکرا کا کہنا ہے کہ ہندوستان کی چوتھی سہ ماہی میں جی ڈی پی کا ڈیٹا ایک سال میں اپنی کم ترین سطح پر رہ سکتا ہے۔ جو بہت برا دھچکا ہے۔ اس سے پہلے، ہندوستان کی جی ڈی پی کی شرح مسلسل 3 سہ ماہیوں میں 8 فیصد سے اوپر رہی تھی۔ اب اکرا کی طرف سے چوتھی سہ ماہی کا تخمینہ 6.7 فیصد ہونے کا امکان ہے۔ دراصل گھریلو رینگ ایجنسی اکرا نے کس طرح کے تخمینے لگائے ہیں، مالی سال 2023-24 کی جنوری-مارچ سہ ماہی میں ہندوستان کی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح نمو 4 سہ ماہی کی سب سے نچلی سطح 6.7 فیصد پر رہنے کا امکانیہ۔ اکرا کا اندازہ ہے کہ پورے مالی سال 2023-24 کے لیے جی ڈی پی کی شرح نمو 7.8 فیصد رہے گی۔ اکرا کی چیف اکنومسٹ (ہیڈ ریسرچ اینڈ آؤٹ ریچ) اودیتی نائر نے کہا کہ کم مقدار میں نمو کے ساتھ کچھ صحتمند شعبوں کے منافع میں کمی کے ساتھ ساتھ اشیا کی قیمتوں سے کم فائدہ مالی سال کی چوتھی سہ ماہی (جنوری-مارچ) میں گراوٹ کا باعث بنے گا۔ 2023-24 مارچ کی سہ ماہی میں ہندوستان کی GVA نمو کی امید ہے۔

مالی سال 23-2022 کی جنوری-مارچ سہ ماہی میں ہندوستان کی جی ڈی پی میں 6.1 فیصد اضافہ ہوا تھا۔ پورے مالی سال 23-2022 کیلئے اضافہ 7 فیصد تھا۔ آئی سی آر اے نے بیان میں کہا کہ مالی سال 2023-24 کی چوتھی سہ ماہی میں جی ڈی پی اور مجموعی ویلیو ایڈیڈ (جی وی اے) کے درمیان فرق 100 بیسک پوائنٹس (بی پی ایس) تک کم ہونے کا امکان ہے، جو پچھلی سہ ماہی میں خاص طور سے 185 بی پی ایس کی اعلیٰ سطح پر تھا۔ واضح رہے کہ جی ڈی پی ایک مخصوص مدت میں تیار کردہ سامان اور خدمات کی کل قیمت ہے۔ جی وی اے جی ڈی پی کم خالص ٹیکس (مجموعی ٹیکس وصولی کم سبسڈی) ہے۔ دوسری طرف انڈیا ریٹنگز نے بھی چوتھی سہ ماہی کیلئے ایسا ہی تخمینہ لگایا تھا۔ انڈیا ریٹنگز اینڈ ریسرچ کے اعداد و شمار کے مطابق مارچ کی سہ ماہی میں انڈیا کی جی ڈی پی کی ترقی 6.7 فیصد ہو سکتی ہے۔ اگر ہم پورے مالی سال کی بات کریں تو جی ڈی پی کی شرح نمو 6.9 فیصد سے 7 فیصد تک ہو سکتی ہے۔ مالی سال 2023-24 کی جون سہ ماہی میں جی ڈی پی میں 8.2 فیصد، ستمبر کی سہ ماہی میں 8.1 فیصد اور دسمبر کی سہ ماہی میں 8.4 فیصد کی شرح سے اضافہ ہوا ہے۔ انڈیا ریٹنگز کے چیف اکنومسٹ سنیل کمار سنہا نے ایک انٹرویو میں پی ٹی آئی کو بتایا کہ ہم توقع کر رہے ہیں کہ چوتھی سہ ماہی کی شرح نمو 6.7 فیصد رہے گی اور مالی سال 2023-24 کیلئے مجموعی جی ڈی پی نمو تقریباً 6.9-7 فیصد رہے گی۔ انڈیا ریٹنگز (انڈرا) کے مطابق حکومت کو پچھلی سہ ماہیوں میں جی ایس ٹی کی وصولی سے کافی فائدہ ہوا ہے، لیکن پچھلی سہ ماہی میں وہ پیشکش نہیں دیکھا گیا، جو نمو بڑھانے کیلئے ضروری ہے۔ دوسری طرف، ملک کے مرکزی بینک، ریزرو بینک آف انڈیا کی طرف سے اپریل میں ہونے والی مانیٹری پالیسی میٹنگ میں ہندوستان کی معیشت کی ترقی کے بارے میں جو انداز لگایا تھا، وہ کچھ خاص نہیں ہے۔ آر بی آئی نے پورے مالی سال میں ملک کی شرح نمو 7 فیصد رہنے کا اندازہ لگایا تھا۔ ویسے حکومت چوتھی سہ ماہی (جنوری-مارچ 2024) اور مالی سال 2023-24 کیلئے جی ڈی پی کی نمو کا ابتدائی اندازہ 31 مئی کو جاری کرے گی۔

قوم کی طاقت ثقافتی وراثت میں پنہاں: بھٹ

نئی دھلی، (ہیو ایس آفی) وزیر مملکت برائے دفاع اجے بھٹ نے کہا ہے کہ کسی ملک کی سلامتی کی مضبوطی نہ صرف اس کی فوجی طاقت میں ہے بلکہ ثقافتی وراثت کو طاقت کے زاویہ استعمال کرنے کی صلاحیت میں بھی ہے۔ وزارت دفاع نے منگل کو جاری کردہ ایک ریلیز میں کہا کہ پرو ویجئیک اود بھاؤ کے ایک حصے کے طور پر آج یہاں نیشنل میوزیم میں 'ہندوستانی انٹرنیشنل ثقافت کے تاریخی نمونوں' پر ایک سیمینار اور نمائش کا اہتمام کیا گیا، جس میں وزیر مملکت برائے دفاع اجے بھٹ بھی مہمان خصوصی کی حیثیت سے موجود تھے۔ اس تقریب میں ہندوستانی فوجی نظام کا رتھ، جنگ اور قدیم دور سے آزادی تک انسٹرنیشنل تظریات' کے موضوع پر ایک نمائش کا افتتاح کیا گیا۔ اس کے علاوہ اود بھو سنگھن' اور 'آج اہاؤل بلدا ز ڈیزیشن آف ویسٹرن اتر پردیش' کے نام سے ایک کتاب کا بھی اجرا کیا گیا۔ وزیر مملکت برائے دفاع نے اپنے خطاب میں ہندوستانی فوج اور یونائیڈ سروس انسٹی ٹیوشن آف انڈیا (یو ایس آئی) کی 'پروویجئیک اود بھاؤ' پہل کی تعریف کی۔ اس اقدام کا مقصد ملک کی قدیم تحریروں اور روایتوں کو تلاش کرنا ہے تاکہ ملک کی قدیم ثقافت میں اصول علم کو دریافت کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ جغرافیائی سیاسی منظر نامہ مسلسل تبدیل ہو رہا ہے اور اس کے پیش نظر ہماری مسلح افواج کے ارپوج میں موافقت اور جدت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا 'ہماری قدیم تحریروں اور روایات کی گہرائیوں میں جا کر اود بھاؤ دیہچے منصوبے سے صرف ہماری اسٹریٹیجک ثقافت کے بارے میں ہماری سمجھ کو تقویت بخشے بلکہ غیر روایتی جنگی حکمت عملیوں، سفارتی طریقوں اور جنگ میں اخلاقی تخفظات کے بارے میں بھی قیمتی معلومات فراہم کرتے ہیں۔ مسٹر بھٹ نے ملک کے دفاع کی طاقت کو پہچاننے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ نہ صرف اس کی فوجی طاقت میں ہے بلکہ اس میں بدلتے ہوئے حالات کے مطابق ڈھالنے اور ثقافتی وراثت سے فائدہ اٹھانے کی صلاحیت بھی شامل ہے۔ انہوں نے 'پروویجئیک اود بھاؤ' جیسے اقدامات کو ایک ایسے مستقبل کی رہنمائی کے طور پر بیان کیا جہاں ہندوستان خود انحصاری اور اپنی ثقافتی وراثت میں گہری جڑیں رکھتا ہے۔ وزیر مملکت نے اس بات پر بھی زور دیا کہ خود انحصار ہندوستان کا جذبہ صرف ہندوستانی اشیا کی پیداوار اور استعمال تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ یہ ہندوستانی سوچ اور اقدار کے جوہر کو موجودہ اعمال اور فیصلوں میں شامل کرنے کی خلاصانہ کوشش بھی ہے۔

عوام کے تحفظ کا الیکشن، لوگوں کو اپنی ریاست میں ملے گا کام: شاہ

کٹک، (ایجنسیاں)

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بھی مہاراجو بھی رتن جینڈار کی چاپلوسی کم ہونے کا حملہ اٹھایا اور نوین پٹنائک حکومت پر حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہاں فرضی چاپلوسی بنائی گئی ہے۔ کوئی نہیں جانتا کہ رتن جینڈار کتنی بار کھلا۔ رتن جینڈار کی تحقیقاتی رپورٹ چھپائی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی امت شاہ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ریاست میں جیسے ہی بی جے پی کی حکومت آئے گی، رتن جینڈار کے ایک ایک پیسے کا حساب عوام کے سامنے رکھا جائے گا۔ امت شاہ نے کہا کہ ہم ایسا اڈیشہ بنانا چاہتے ہیں، جہاں کسی بھی نوجوان کو اپنا خاندان چھوڑ کر کسی دوسری ریاست میں مزدور کے طور پر کام کرنے نہ جانا پڑے۔ اسے اپنی ریاست میں کام ملنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مودی جی نے ہمیشہ اڑیہ زبان اور ثقافت کے فخر کو بڑھانے کا کام کیا ہے۔ مودی جی نے ہمارے اڈیشہ کے ایک غریب اور قبائلی خاندان کی بیٹی دروپدی مرمو جی کو صدر بنا کر پورے اڈیشہ کو عزت دینے کا کام کیا ہے۔ سمبل پور میں ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر امت شاہ نے کہا کہ الیکشن عوام کو تحفظ دلانے کا الیکشن ہے۔ ملک میں یہ ملک کی ثقافت کے تحفظ کا الیکشن ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ملک بھر میں انتخابات کے 5 مراحل ختم ہو چکے ہیں اور مودی جی نے 5 مرحلوں میں 310 کو پار کر چکے ہیں، اب مودی جی کو چھٹے اور ساتویں مرحلے میں 400 کو پار کرنا ہے۔

شاہجہاں شیخ جیسے غنڈے آسام میں ہوتے تو کردیتا حساب: سرما

کولکاتا، (ایجنسیاں) آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما نے مغربی بنگال کے پرگنہ ضلع کے متھرا پور میں منگل (21 مئی) کو ایک جلسہ عام سے خطاب کیا۔ وہاں انہوں نے کہا کہ جب میں بنگال آیا، تو سب سے پہلے سندیش کھالی گیا، وہاں کی ماؤں اور بہنوں نے جو کچھ کہا وہ دل کو کمبرا دل دہلی ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ ماؤں بہنوں پر مظالم ہوتے ہیں، یہ سب شاہجہاں شیخ جیسے غنڈے کرتے ہیں لیکن مقتدر یہ نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے ہیمنت سرما نے کہا کہ اگر شاہجہاں شیخ جیسے غنڈے آسام میں ہوتے، تو میں 10 منٹ میں اس کا حساب کر دیتا۔ انہوں نے کہا کہ میں مقتدر یہ کو بتانا چاہتا ہوں کہ اگر وہ شاہجہاں کے خلاف کارروائی نہیں کر سکتیں، تو شاہجہاں شیخ کو میرے حوالے کر دیں۔ میں اسے آسام لے جاؤں گا۔ وہیں گھمرا ہو لوگ سیاحیت کے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے ہیمنت سرما نے اپوزیشن اتحاد کو شانتہ بنایا اور کہا کہ بی ایم سی۔ بایاں محاذ۔ کانگریس نے اس بات پر کیٹیگری بنایا ہے کہ بنگال کو ٹکڑے کرنے کی سیاست اور اس کے تڑے سے متعلق اتحاد کی جلد حاصل نہیں ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی اسے بدل دے گی۔

کشمیر میں زیادہ ووٹنگ کا کریڈٹ سرکار کو نہیں دیا جا سکتا: عمر عبداللہ

سری نگر، (ایجنسیاں)

اس بار لوک سبھا انتخابات جموں و کشمیر کیلئے بہت اہم ہیں۔ دفعہ 370 ہٹائے جانے کے بعد پہلی بار جموں و کشمیر میں انتخابات ہو رہے ہیں اور بڑی تعداد میں لوگ ووٹ ڈالنے کیلئے گھروں سے نکل رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور دیگر کئی لیڈر جموں و کشمیر میں اس تبدیلی کی تعریف کرتے نہیں تھک رہے ہیں، حالانکہ نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ حکومت دعویٰ کر رہی ہے کہ وادی میں سب کچھ ٹھیک ہے، لیکن گزشتہ دنوں شوپیاں اور پہلگام میں جو کچھ ہوا اس سے لوک سبھا کے امیدوار ہیں۔ اس سیٹ پر کل یعنی 20 مئی کو پانچویں مرحلے میں ووٹنگ ہوگی۔ ریاست کی 4 سیٹوں پر 4 مختلف مراحل میں ووٹنگ ہو چکی ہے۔ ہوئے ہیں۔ یہاں کے سرکاری دفاتر میں لوگوں کو داخلے کی اجازت نہیں ہے اور آگے داخل ہو گئے، تو لوگ سبھا جیسے اچھے ووٹرز ان آؤٹ کی امید ظاہر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کم شنوائی نہیں ہوتی۔ تمام فیصلے شاہی فرمانوں کی طرح جاری ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے لوگ پریشان ہیں۔ اچھی بات ہوتے ہیں اور ہم بدلے ہوئے ہیں۔ انہوں نے ان باتوں کا اظہار منگل کو نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرتے کے یہ ہے کہ جمہوریت میں آواز اٹھانے کا ایک ہی طریقہ ہوتا دوران کہا کہ میں نے پہلے ہی کہا تھا کہ شمالی کشمیر میں ووٹنگ کی شرح 60 سے 70 فیصد ہوگی اور میں امید کرتا ہوں کہ جنوبی کشمیر میں بھی 70 سے 80 فیصد پولنگ ریکارڈ ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ اچھی ووٹنگ شرح سے جیتنے والا امیدوار بھی خوش ہوتا ہے اور لوگوں کو بھی تسلی ہوتی ہے۔ غلام نبی آزاد نے کہا کہ وہ ٹکل کم شرح سے جیتنے میں پہلے ہی کہا تھا کہ شمالی کشمیر میں ووٹنگ کی شرح 50 فیصد سے زیادہ رہے گی۔ ریاست کی 4 سیٹوں پر 4 مختلف مراحل میں ووٹنگ ہو چکی ہے۔ ہوئی ہے بلکہ لوگ کچھ کام بھی نہیں سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جیتنے والے اس فہرست میں ادھم پور، جموں، سری نگر اور بارہ مولہ سیٹوں امیدوار کو بھی چاہیے کہ وہ اپنے فرض کو نبھائے۔ قابل ذکر ہے کہ شمالی کشمیر کے نام شامل ہیں۔ چھٹے مرحلے میں اننت ناگ۔ راجوری پارلیمانی نشست پر 20 مئی کو ہونے والی پولنگ میں 59 فیصد ووٹنگ ریکارڈ سیٹ پر 25 مئی کو ووٹنگ ہوگی۔ ہوئی ہے جو اتنا خطرناک تاریخ میں 1967 کے بعد سب سے زیادہ ہے۔

'جنوبی کشمیر میں بھی بہتر ووٹنگ کی امید'

سری نگر، (ہیو ایس آفی) ڈیموکریٹک پروگریسو آزاد پارٹی (ڈی پی اے پی) کے چیئرمین غلام نبی آزاد نے جنوبی کشمیر میں بھی بارہ مولہ کی طرح 60 سے 70 فیصد ہوگی اور میں امید کرتا ہوں کہ جنوبی کشمیر میں بھی ووٹنگ کی شرح بہتر ہو۔ تمام فیصلے شاہی فرمانوں کی طرح جاری ہوتے ہیں اور نہ ہی لوگوں کو تسلی ہوتی ہے ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے لوگ پریشان ہیں۔ اچھی بات ہوتے ہیں اور ہم بدلے ہوئے ہیں۔ انہوں نے ان باتوں کا اظہار منگل کو نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرتے کے یہ ہے کہ جمہوریت میں آواز اٹھانے کا ایک ہی طریقہ ہوتا دوران کہا کہ میں نے پہلے ہی کہا تھا کہ شمالی کشمیر میں ووٹنگ ہوئے ہیں۔ وادی کے سارے کوچوں میں کی جب کہ باقی 13 کوچوں میں اضافہ کا رجحان رہا۔ اس دوران ایف ایم بی جی 0.51، فائنل سرمز 0.28، آئی ٹی 0.46، ٹیلی کم 0.09، آٹو 0.24، بینکنگ 0.22 اور لیک گروپ کے حصص میں 0.30 فیصد لوٹ گئے۔ ٹیکہ کموڈیز 1.79، انرجی 1.01، یوٹلیٹیز 1.99، سپیشل گڈز 0.84، میٹل 4.08 اور پاور گروپ کے حصص میں 1.96 فیصد اضافہ ہوا۔ بین الاقوامی مارکیٹ کا رجحان کمزور رہا۔ جس کی وجہ سے برطانیہ کا ایف ٹی ایس ای 0.40، جرمنی کا ڈیکس 0.46، جاپان کا نکی 0.31، ہانگ کانگ کا ہینگ سینگ 2.12 اور چین کا شنگھائی کمپوزٹ 0.42 فیصد گر گیا۔

'جہاں MVA کو اچھی کارکردگی کی امید، وہاں ووٹنگ سست'

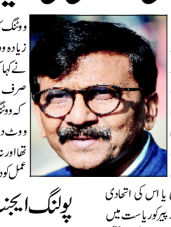

ممبئی، (ایجنسیاں)

ووٹنگ کے پانچویں مرحلے کے ایک دن بعد شیوسینا (یو بی ٹی) لیڈر شیے راؤت نے الیکشن کمیشن کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے الیکشن کمیشن کو بی جے پی کی ایجنسی شاخ بتایا۔ راؤت نے دعویٰ کیا کہ مہاراشٹر کی 13 سیٹوں پر ووٹنگ کا عمل ہو رہا ہے، جہاں مہا وکاس آگھاڑی (ایم وی اے) کے امیدوار اچھے طرز آؤٹ کی توقع کر رہے تھے۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ان علاقوں میں تیزی سے ووٹنگ ہوئی، جہاں بی جے پی یا اس کی اتحادی جماعتوں کے امیدوار اون کو زیادہ ووٹ ملنے کی امید تھی۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کے رہنما نے کہا کہ ایم وی اے کچھ پولنگ اسٹیشنوں میں ایک گھنٹے میں صرف 11 ووٹ ڈالے گئے۔ شیے راؤت نے الزام لگایا کہ ووٹنگ کے عمل میں بے ضابطگیوں کا مقصد وفود ں کو ووٹ دینے سے روکنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنی کوئی چاہتا تھا اور نہ پیسے تقسیم کیے جا سکتے تھے۔ ایسے میں ووٹنگ کے عمل کو دھیما کر دیا گیا۔

پولنگ ایجنٹ ٹوائلٹ میں پایا گیا مردہ

ممبئی، (ہیو ایس آفی) ممبئی میں احوطا کرنے کی شیوسینا کا ایک پولنگ ایجنٹ پولنگ بوتھ کے ٹوائلٹ میں مردہ پایا گیا۔ جس سے سنسنی پھیل گئی۔ پولیس نے منگل کو بتایا کہ شیوسینا (ٹھاکرے) کا پولنگ بوتھ ایجنٹ 20 سمی کوپٹی کے ورلی علاقے میں پولنگ بوتھ کے ٹوائلٹ کے اندر مردہ پایا گیا۔ متوفی کی شناخت منوہر بھگلے کے طور پر کی گئی ہے۔ یہ واقعہ شام کے وقت پیش آیا، جب منوہر بیت الخلا گیا اور کافی دیر تک باہر نہیں آیا۔ جب اس کے ساتھی چیک کرنے گئے تو انہوں نے منوہر کو بے ہوش پایا۔ ووٹنگ کا عمل خراب رہا۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کو یہاں سے زیادہ ووٹ ملنے کی امید تھی۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کے رہنما نے کہا کہ ایمبرار کے کچھ پولنگ اسٹیشنوں میں ایک گھنٹے میں صرف 11 ووٹ ڈالے گئے۔ شیے راؤت نے الزام لگایا کہ ووٹنگ کے عمل میں بے ضابطگیوں کا مقصد وفود ں کو ووٹ دینے سے روکنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنی کوئی چاہتا تھا اور نہ پیسے تقسیم کیے جا سکتے تھے۔ ایسے میں ووٹنگ کے عمل کو دھیما کر دیا گیا۔

پرچول کا سفارتی پاسپورٹ منسوخ کرنے کی درخواست

بنگلورو، (ہیو ایس آفی) کرناٹک کے وزیر داخلہ ڈاکٹر جی پرمیشور نے منگل کو اعلان کیا کہ ریاستی حکومت نے باضابطہ طور پر مرکزی حکومت سے سیکس ویڈیو اسکینڈل کے مرکزی ملزم ہاسن کے ایم پی پرجول ریونا کا سفارتی پاسپورٹ منسوخ کرنے کی درخواست کی ہے۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، ڈاکٹر پرمیشور نے پرجول کا گرفتاری وارنٹ جاری کرنے کی تصدیق کی اور کہا، "ہم نے مرکزی حکومت سے ان کا پاسپورٹ منسوخ کرنے کی درخواست کا عمل شروع کر دیا ہے۔ ایک بار ایسا ہو جانے کے بعد، پرجول ریونا ہندوستان واپس آنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ سابق وزیر اعلیٰ ایچ ڈی کمارسوامی کی اپنے بھتیجے سے واپس آنے اور تحقیقات میں تعاون کرنے کی اپیل کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے اسے ذاتی معاملہ قرار دیا۔ فون ٹیپنگ کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر پرمیشور نے کسی بھی قسم کی شمولیت سے تنخیں سے انکار کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کسی بھی فون ٹیپنگ سرگرمی میں ملوث نہیں ہے۔ اگر دیوے گوڈا خاندان کو اس بارے میں کوئی شک ہے، تو ہم ان سے ثبوت پیش کرنے کی درخواست کرتے ہیں اور ہم اس کی مکمل تحقیقات کے پابند ہیں۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر پرمیشور نے ذکر کیا کہ خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) کو میڈیہ طور پر کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار سے جڑے ایک آڈیو کلپ کی تحقیقات کے مکمل اختیارات دیے گئے ہیں۔ مسٹر پرمیشور نے ان الزامات کو مسترد کر دیا کہ کانگریس پارٹی کرناٹک میں بھتا وصول سکیوٹ (یو ڈی۔ ایس) کو تحفظ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "ہماری سب سے بڑی ترجیح گڈ گورننس کو برقرار رکھنا ہے۔ ملک کرناٹک کانگریس حکومت کے کاموں کو قریب سے دیکھ رہا ہے۔

پرینکا گاندھی کا سرسہ میں روڈ شوکل

سرسہ (ہیو ایس آفی)

کانگریس جنرل سکریٹری اور ہریانہ کے سرسہ لوک سبھا حلقہ سے کانگریس امیدوار (انڈیا گروپ) کماری شیلجا نے کہا ہے کہ پارٹی کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا 23 مئی کو سرسہ میں روڈ شو کریں گی۔ کماری شیلجا نے کہا کہ لوگوں کی طرف سے عوامی مطالبہ تھا کہ سرسہ میں پرینکا گاندھی کا پروگرام منعقد کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ روڈ شو صبح 8:30 بجے شروع ہوگا۔ راستے کا جلد فیصلہ کر لیا جائے گا۔ منگل کو سرسہ کے حصار روڈ پر تیم پلیس میں جسویر سنگھ جما کی طرف سے منعقدہ انتخابی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کماری شیلجا نے کہا کہ یہ الیکشن بھارتیہ جنتا پارٹی کی غلط پالیسیوں کے خلاف انتخاب ہے۔ لوگ خود الیکشن لڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی والوں کے پاس کوئی مسئلہ نہیں ہے اور نہ ہی ان کے پاس کوئی ترقیاتی کام ہوا ہے، اس لیے وہ دکھوا کر رہے ہیں۔ انتخابات کے درمیان رام کا نام سامنے لانا۔ سبھی بھگوان رام کے بھکت ہیں۔ کیا بھگوان رام ان کا ٹریڈ مارک ہے؟ لوگ ان کی باتوں کو نہیں مانتے۔ گزشتہ روز شہر میں بلڈوزر روڈ شو کر کے خوف کا ماحول پیدا کرنے کی کوشش کی گئی۔ لیکن اب لوگ نہ ان کے بہکاوے میں آئیں گے۔ کماری شیلجا نے کہا کہ بی جے پی کے 10 سال کے دور حکومت میں ملک اور ریاست کے عوام بی جے پی حکومت کی عوام دشمن پالیسیوں سے تنگ آ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے اپنے 10 سالہ دور اقتدار میں سماج کے تمام طبقات، بشمول کسان، نوجوان، غریبوں، مزدوروں، خواتین اور بے روزگاروں کو ہراساں کیا ہے۔ جس کی وجہ سے پورے ملک کے لوگوں میں بی جے پی کے تئیں ناراضگی ہے اور لوگ کانگریس اور اس کی حمایتی پارٹیوں کی طرف مائل ہیں۔

نندی گرام: شوبھندو ادھیکاری کخلاف نعرے بازی

کولکاتا، (ہیو ایس آفی) نندی گرام میں انتخابی مہم چلا رہے اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری کے قافلے کو روک کر ترنمول کانگریس کے حامیوں اور کارکنان نے نعرے بازی کی۔ تاہم شوبھندو ادھیکاری کا قافلہ ان سب باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے آگے بڑھ گیا۔ بعد میں اس واقعے پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر ہاتھی بازار میں چلتا ہے تو بہت سے لوگ بھنکار کرتے ہیں۔ تملک سے بی جے پی کے امیدوار سبھاش جنسس اجیجیت گنگوپادھیائے کی حمایت میں نندی گرام کے انکھیا میں شوبھندو ادھیکاری نے عوامی رابطہ یاترا میں حصلیا۔ ان کے آنے کی خبر ملنے کے بعد کسن آباد کے بریموز کے پاس ترنمول کے کئی کارکنان اور حامی جمع ہو گئے۔ مائیک پر شوبھندو ادھیکاری میں چور چور کا نعرہ لگایا جا رہا تھا۔ شوبھندو ادھیکاری کا قافلہ جیسے ہی قریب پہنچا تو اس نعرے میں آگے بڑھ گئے۔ ہے۔ میٹنگ میں پہنچنے کے بعد شوبھندو کہا کہ وہ دھمکی دے جس نے فیم نودیا بی نندی گرام میں منتخب کیا۔ گزشتہ اسمبلی کے دوران یہاں کے لوگوں کو گمراہ کیا گیا۔ اس بار وہ غلطی سدھار لیں گے۔ بی جے پی کو اس بار نندی گرام میں 300,000 ووٹوں کی برتری ملے گی۔ اس کے علاوہ، ان کے طنز کے علاوہ، جب ہاتھی بازار کی طرف روانہ ہوئے تو بہت سے لوگوں نے شور مچایا۔ لیکن اس سے ہاتھی کو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ تملک سے ترنمول امیدوار بوا نیو بھٹاچاریہ کو چھوڑ کر پچھلے نندی گرام میں انتخابی مہم کے دوران اس طرح کا نعرہ سنا پڑا تھا۔ اس وقت ترنمول اور بی جے پی کے درمیان ہنگامہ آرائی ہوئی۔ الزام ہے کہ ان کی گاڑی پر بھی حملہ کیا گیا۔ بعد میں پولیس نے جا کر صورتحال کو سنبھالا۔ اس باشوبھندو ادھیکاری کو نندی گرام میں چور۔ چور کا نعرہ سننا پڑا۔

'بی جے پی جس کیلئے ووٹ مانگ رہی ہے، اس کی ضمانت ہوگی ضبط'

جموں، (ہیو ایس آفی) بی جے پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی کا الزام ہے کہ جنوبی کشمیر کی لوک سبھا سیٹ کے لئے ایک جماعت مذہب کے نام پر ذرا دھماکا کر تو دوسری جماعت بی جے پی کے کندھے پر بندوق چلا کر لوگوں سے ووٹ مانگ رہی ہے۔ انہوں نے نام لئے بغیر نیشنل کانفرنس کو طرف تنقید بنا کر کہا کہ کیہر مریدی ایک پاک رشتہ ہے یہ ووٹ مانگنے کا رشتہ نہیں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بی جے پی کی ٹھیرائی ہوئی بنیادوں پر انڈیا بلاک کی طرف سے۔ موصوف سابق وزیر اعلیٰ نے ان لوگوں کا اظہار منگل کو راجوری میں ایک پبلک کانفرنس سے خطاب کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: "اس علاقے میں ماحول ڈرا ؤنا بنایا گیا ہے قوتے دے جا رہے ہیں کہ اگر فلاں امیدوار کو ووٹ نہیں دیا تو جہنم میں جاؤں گے، بیمار ہو جاؤ گے۔" ان کا کہنا تھا: "جو مریدی ایک پاک رشتہ ہے، یہ ووٹ کا رشتہ نہیں ہے، کسی کو دھمکا کا کہ فلاں کو ووٹ ڈالو، فلاں کو مت ڈالو اس سلسلے میں قوتے دینا کیسے نہیں ہے؟ محبوبہ مفتی نے کہا: "دوسری طرف ایک جماعت بی جے پی کے کندھے پر بندوق چلا رہی ہے اور لوگوں کو دھاکا دار ہی ہے۔" انہوں نے کہا: "اس کے نتیجے میں ایک کیمونٹی اس لئے کٹھا کر سامنے نہیں آ رہی ہے کہ ان کے خلاف فتوے لگے جا ہیں گے تو دوسری کیمونٹی اس لئے سامنے نہیں آ رہی ہے کہ اس کے خلاف سرکار کو استعمال کیا جائے گا۔" ان کا کہنا تھا کہ بی جے پی یہ بات جانتی ہے کہ جس کے لئے وہ ووٹ مانگ رہے ہیں اس کی کشمیر میں ضانت ضبط ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ایک جماعت فتوے کے ذریعہ دھمکی دے رہی تو دوسری جماعت سرکار کا استعمال کر کے ڈرا رہی ہے۔ پی ڈی پی صدر نے کہا کہ یہاں اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان بے روزگار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں بے روزگاری کی شرح 35 فیصد ہے۔ ان کا کہنا تھا: 'دفعہ 370 کے خاتمے کے بعد یہاں کوئی بھرتی نہیں ہوئی جو کچھ بھرتی ہوئی اس میں ایک پبلک لسٹ ایجنسی کو استعمال کیا گیا۔' انہوں نے کہا کہ یہاں کی بے روزگاری کی شرح بڑھتی جا رہی ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہاں یونیورسٹیوں کا حال خراب ہے اور بابا شاہ غلام شاہ یونیورسٹی کا تعلیمی معیار بھی گر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ لوگ خوذرہ ہیں۔ وزیر داخلہ امیت شاہ کے حالیہ دورہ کشمیر کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا تھا: "اس دورے کے متعلق بھی خدشات ظاہر کئے جا رہے ہیں کہ کہیں سال 1987 کے انتخابات جیسا ماحول تیار نہ کیا جائے۔" محبوبہ مفتی نے الزام لگایا کہ سری نگر میں جن پولنگ مراکز پر پی ڈی پی کے تحت میں زیادہ ووٹنگ ہو رہی تھی وہاں پولنگ عمل کو سست کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پولنگ کے متعلق مجھے یہاں بھی ایسے ہی تحفظات ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پی ڈی پی نظریاتی بنیادوں پر ان